سوال

(8) شرک کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان میں سے اکثر (لوگ) باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہیں۔ (سورة یوسف آیت نمبر 106) کیا یہ لوگ قیامت کے بعد کا سارا عرصہ دوزخ میں رہیں گے یا پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری سفارش پر ان کو جنت مل جائے گی، جواب قرآن وحدیث کے دلائل سے پوری تفصیل کے ساتھ دیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرک کی دو قسمیں ہیں: (1) شرک اصغر (2) شرک اکبر

شرک اصغر:۔

ریا کو کہتے ہیں محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الأَصْغَرُ"

"مجھے تم پر سب سے زیادہ ڈر شرک اصغر کا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شرک اصغر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (الریا) یہ ریا (دکھاوا) ہے۔ (مسند احمد ج5 ص429 ح24036 وسندہ حسن)

شرک اکبر:۔

اللہ کی ذات، صفات خاصہ اور اسماء (ناموں) میں مخلوق کو شریک کرنا شرک کہلاتا ہے۔ غیر اہل حدیث محمد اعلیٰ تھانوی صاحب لکھتے ہیں:

قال العلماء: الشِرک علیٰ أربعة أنحاء: الشِرک فی الألوہیة، والشِرک فی وجوب الوجود، والشِرک فی التدبیر، والشِرک فی العبادة

علماء نے کہا : شرک کی چار قسمیں ہیں : الوہیت میں شرک ، واجب الوجود ہونے میں شرک ،تدبیر میں شرک اور عبادات میں شرک "(کشاف اصطلاحات الفنون ج1ص 771)

ابن منظور الغوی نے لکھا ہے :

"والشرک : ھوأن یجعل للہ شریکاً"

"اور شرک یہ ہے کہ اللہ کی ربوبیت میں کسی کو شریک بنادیا جائے "(لسان العرب ج10ص449)

الشیخ عبدالرحمان بن حسن آل الشیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "غیر اللہ کو تمام عبادات میں یا کسی خاص عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا شرک اکبر کہلاتا ہے "(فتح المجید /ہدایۃ المستفید ج1ص309،308)

الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ نواقض اسلام کے بارے میں فرماتے ہیں : "ان میں سے سب سے بڑا شرک ہے مثلاً فوت شدہ بزرگوں کو پکارنا اور ان سے فریاد کرنا ، بتوں ، درختوں اور ستاروں وغیرہ سے حاجت روائی چاہنا "(فتاویٰ ج2ص15، اردو طبع دارالسلام لاہور)

الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ دور بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرکین کا شرک کیسا تھا؟ تو انھوں نے جواب دیا : "بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کے مشرکین کا شرک ربوبیت میں نہیں تھا ، کیونکہ قرآن کریم اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ صرف عبادات میں شرک کرتے تھے ۔ رہی ربوبیت تو وہ ایک اللہ کو رب مانتے تھے ، اسے مجبوروں کی دعائیں سننے والا اور مصیبتیں ٹالنے والا ، وغیرہ تسلیم کرتے تھے ، اللہ نے ان سے ربوبیت کا انکار نقل کیا ہے لیکن وہ اللہ کی عبادت میں غیروں کو شریک کرلیتے تھے ، اور یہ شرک ملت (اسلامیہ) سے باہر نکال دیتا ہے "(مجموع فتاویٰ ج1ص26، العقیدۃ)

شرک اکبر کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے :

إِنَّهُ مَن يُشرِ‌ك بِاللَّهِ فَقَد حَرَّ‌مَ اللَّهُ عَلَيهِ الجَنَّةَ وَمَأوىٰهُ النّارُ‌... ٧٢ ... سورة المائدة

"بے شک جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو اس پر اللہ نے جنت حرام قرار دی اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِہٖ وَ یَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ ... ٤٨ ... سورة النساء

"بے شک اللہ شرک نہیں بخشتا اور اس کے علاوہ جو وہ چاہے بخش دیتا ہے "

اللہ تعالیٰ نے ہمیں سمجھانے کے لیے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا :

لَئِن أَشرَ‌كتَ لَيَحبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكونَنَّ مِنَ الخـٰسِر‌ينَ ٦٥ ... سورة الزمر

"اگر آپ شرک کرتے تو آپ کے اعمال ضائع ہوجاتے اور آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجاتے "

معلوم ہوا کہ شرک اکبر کا مرتکب ابدی جہنمی ہے اسے کسی سفارش یا شفاعت کے ذریعے سے جہنم سے نہیں نکالا جائے گا ۔ شفاعت تو امت محمدیہ میں سے صرف ان لوگوں کے ساتھ خاص ہے جو دنیا میں کبیرہ گناہ کرتے تھے (مثلاً چوری ، زنا ، شراب نوشی وغیرہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "

"شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي"

"میری شفاعت میری امت کے، کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔ (سنن ابی داود: 4739، صحیح)

اس حدیث کی کئی سندیں ہیں مثلاً دیکھئے سنن الترمذی (2435) وغیرہ، اور شفاعت والی حدیث متواتر ہے۔ دیکھئے نظم المتناثر من الحدیث المتواتر للکتانی (ص 248، 246) (الحدیث: 1 (شہادت، جون 2004ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ 70

محدث فتویٰ